## سوال

میں کوشش کرتی ہوں کہ اپنے دین حنیف کی تعلیمات پر عمل کروں، نماز روزہ اور غیر محرم سے پردہ کرنا، لیکن اپنے خاوند کے نانے اور دادے کے سامنے اپنا چہرہ اور ہاتھ ننگا رکھتی ہوں، یعنی عام طور پر جو محرم کے سامنے ننگا رکھا جاتا ہے، تو کیا یہ محرم میں شامل ہوتا ہے یا نہیں ؟

## جواب

الحمد للہ

"اللہ تعالی آپ کو دینی اہتمام کرنے، اور اللہ کے واجب کردہ امور پر عمل کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے، رہا مسئلہ خاوند کے نانا اور دادا کا کہ آیا وہ محرم ہے یا نہیں ؟

تو بلاشک وشبہ خاوند کا نانا اور دادا یہ سب محرم ہیں، آپ کے لیے ان کے سامنے چہرہ اور ہاتھ وغیرہ ننگا رکھنے میں کوئی حرج نہیں

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ بھی سب محرم کی طرح ہیں، جیسا کہ آپ کے بھائی یا آپ کے چچا وغیرہ " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

اسلام سوال وجواب

**133966**